دانشِ مشرق

ہمارے ماضی کے روشن دریچے

اُندلس میں مُسلمانوں کا دَورِ حکمرانی اِس اعتبار سے آج بھی بے مثال ہے کہ اُس دَور میں تحقیقات، ایجادات اور ادبیات میں وہ کام ہُوا جس پر آج کی دنیا کی سائنسی اور علمی ترقی اور فنونِ لطیفہ کی بیشتر سرگرمیوں کا انحصار ہے۔ اُس دَور میں مُسلمانوں نے قدیم یُونان کی دانش کو تراجم اور تحقیق کے ذریعے نہ صرف محفُوظ کیا بلکہ اُسے مزید تحقیق کر کے درجۂ کمال کو پہنچا دیا۔ اُس دَور میں یورپ اپنے دَورِ تاریکی (Dark Ages) سے گزر رہا تھا اور بعد میں رُونما ہونے والی نشاۃ الثانیہ (Renaissance) کی بنیاد اُندلس کے مُسلمانوں سے حاصل ہونے والے علم پر رکھی گئی۔ اُس دَور میں بے حد ذہین اور فطین لوگ پیدا ہُوئے جن میں سے ہر ایک کے علم اور تحقیق کا مُقابلہ آج کئی لوگ مل کر بھی نہیں کر سکتے۔ اُن ہی لوگوں میں اِبنِ رُشد بھی تھا، جس نے قاضی، اُستاد، مُحقق، سائنس دان اور مترجم کی حیثیت سے ہر میدان میں انسانیت کو فیض پہنچایا۔ اِبنِ رُشد نے اِلٰہیات، (علمِ الٰہی) طب وجراحت اور دیگر تمام Natural Sciences کی ترقی اور ترویج کے لیے بے پناہ کام کیا۔ اِبنِ رُشد نے علمی مزاج رکھنے والوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ کہا جاتا ہے کہ مُحی الدین اِبنِ عربی کو جب نوعُمری میں اِبنِ رُشد سے مُلاقات کا شرف حاصل ہُوا تو اِبنِ رُشد نے بے اختیار یہ اعتراف کیا کہ اِبنِ عربی اُن افراد میں سے ہیں جو سربستہ رازوں کے قُفل کھول دیتے ہیں۔ اُندلس کے اسلامی دَور نے یورپ کو تہذیب اور شائستگی کے جو تحائف دیے اُن میں اِبنِ رُشد کا نام بہت بڑا ہے۔ اُس نے شیشے کے نازک برتنوں میں کھانے پینے کو رائج کیا۔ سردی اور گرمی کے لیے الگ الگ کپڑوں کی اقسام اور آرائش وزیبائش کے مُختلف طریقوں کو مُتعارف کرایا جس سے یورپ نے اثرات قبول کیے۔ اِس طرح اُندلس میں عُلوم جدیدہ اور Natural Sciences کو اِبنِ رُشد نے ایسی ٹھوس بنیادیں فراہم کیں جن کے اثرات ہمہ گیر تھے۔ آج بھی یورپ میں اِبنِ رُشد (Averroes) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اُس کے نام پر کئی تحقیقی ادارے کام کر رہے ہیں اور اس کا نام بہت محترم تصوّر کیا جاتا ہے۔

اِبنِ رُشد نے طِب کے موضُوع پر تقریباً 75 کِتابیں تصنیف کیں۔ خُصوصاً اُس کی ایک کتاب "الکلیات فی الطب" نے اِس بنا پر بُہت شُہرت پائی کہ اِس کتاب میں پہلی مرتبہ چیچک کے مرض کے بارے میں تحقیق پر مبنی باقاعدہ معلُومات فراہم کی گئی تھیں۔ اِبنِ رُشد ماہرِ فلکیات بھی تھا۔ اُس نے سُورج میں موجود دھبّوں کا پہلی مرتبہ ذِکر کیا تھا جن کو اُس نے دُوربین کے بغیر دیکھا تھا۔

اِبنِ رُشد

پیدائش: 1126ء قرطبہ، اسپین
وفات: 1198ء مراکش

Ibn Rushd had once said:

"The one who does not qualify the status of 'Man of Inference', his errors cannot be apprehended. But if a quaker or quasi Hakim errs, he will be punished."

A famous professor of France, Renan has written a book on the life, works and philosophy of Ibne Rushd. In this book he described in detail that for quite some time the philosophers of Germany and France followed Ibne Rushd and associated themselves with him.

اِبنِ رُشد نے کہا تھا:

"جو شخص اِجتہاد کا درجہ نہیں رکھتا اُس کی غلطی قابلِ مُعافی نہیں۔ اُس کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی حکیم معالجے میں غلطی کر جائے تو قابلِ مواخذہ نہ ہو گا، لیکن اگر کوئی نیم حکیم غلطی کر جائے تو اُسے غلطی کی سزا دی جائے گی۔"

فرانس کے مشہور فاضل پروفیسر رینان (Professor Renan) نے اِبنِ رُشد کے حالات، اُس کی تصانیف اور فلسفے پر ایک علیحدہ کتاب لکھی ہے۔ اِس کتاب میں اُس نے تفصیل سے بتایا ہے کہ جرمنی اور فرانس وغیرہ کے فلاسفر کتنے عرصے تک اِبنِ رُشد کی پیروی کرتے اور اپنے آپ کو اِبنِ رُشد کی طرف منسوب کرتے رہے۔

July 2010

Thu	1
Fri	2
Sat	3
Sun	4
Mon	5
Tue	6
Wed	7
Thu	8
Fri	9
Sat	10
Sun	11
Mon	12
Tue	13
Wed	14
Thu	15
Fri	16
Sat	17
Sun	18
Mon	19
Tue	20
Wed	21
Thu	22
Fri	23
Sat	24
Sun	25
Mon	26
Tue	27
Wed	28
Thu	29
Fri	30
Sat	31

PharmEvo (Pvt.) Ltd.
402-Business Avenue, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal,
Karachi-75400, Pakistan. Tel: (92-21)4315195-7 Fax: (92-21)4556344
E-mail: mail@pharmevo.biz, Website : www.pharmevo.biz

PharmEvo®
Our dream, a healthier society